
87

آیات نمبر 115 تا 126 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ شرک کی معافی نہیں ہے، لوگوں کو یاد دہانی کہ شیطان ہر طرح انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کرے گا نیز یہ کہ شیطان کے سب وعدے جھوٹے ہیں ـ ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والوں کو جنت کی بشارت۔ مسلمان ہوں یا اہل کتاب محض آرزوئیں کرنے سے کچھ حاصل نہ ہو گا، روز قیامت اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا ـ ملت ابراہیمی کی پیروی ہی سب سے بہتر دین ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ بیشک
اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے اور شرک
سے کمتر درجے کے گناہوں کو جس کے لئے جو چاہے بخش دے گا وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا وہ واقعی
گمراہی میں بہت دور نکل گیا اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ
يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ یہ مشرک اللہ کو چھوڑ کر صرف
عورتوں کی عبادت کرتے ہیں در حقیقت یہ صرف سرکش شیطان کی بندگی کر رہے
ہیں جس پر اللہ نے لعنت کر رکھی ہے مشرک اپنے معبودوں اور بتوں کو مونث سمجھتے تھے اور
ان کے نام بھی عورتوں جیسے رکھتے تھے وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا
مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ اور اس شیطان نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے اپنا
مقررہ حصہ لے کر رہوں گا وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ اور شیطان
نے یہ بھی کہا تھا کہ میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا اور یقیناً انہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا

رہوں گا اور میں انہیں یہ ترغیب دیتا رہوں گا کہ وہ جانوروں کے کان چیرا کریں اور
میں انہیں یہ بھی سکھاؤں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں ضرور ردو بدل کریں
وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنالیا تو وہ واقعی صریح
نقصان میں جا گرا يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا
غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ شیطان ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے اور انہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا
ہے اور شیطان ان سے جو وعدہ بھی کرتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ ان شیطان کے
فرمانبرداروں کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ لوگ اس جہنم سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے ہم انہیں عنقریب جنت کے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن
کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وَعْدَ
اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے
بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہو سکتا ہے لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَ لَاۤ اَمَانِيِّ اَهْلِ
الْكِتٰبِ ؕ نجات کا انحصار نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی تمناؤں پر
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

جو شخص بھی کسی برائی کا ارتکاب کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے
سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائے گا اور نہ مددگار وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ
نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ اور اسی طرح جو شخص بھی کوئی نیک اعمال کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت
بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے نیک لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر
حق تلفی نہیں کی جائے گی وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ
مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ
خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ اور اس شخص سے بہتر اور اچھا کس کا طریقہ ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے
آگے اپنا سر تسلیم خم کر دیا اور نیک کام کرتا رہا، اور سب سے یکسو ہو کر وہ صرف ملّت
ابراہیمی کی پیروی کرتا ہو، وہ ابراہیم (علیہ السّلام) جنہیں اللہ نے اپنا مخلص دوست بنا
لیا تھا وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور
اللہ کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز پر محیط ہے رکوع [۱۸]